Day:

Date: 28-08-25

Name Rafia 39071 077

August Mock

اسلامیات

سوال نمبر 3: زکوۃ

1 تعارف:

زکوۃ اسلام کا اہم رکن ہے

آپﷺ نے فرمایا: "اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے اللہ ~~ایک ہے~~ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز کو اچھی طرح ادا کرے، **زکوۃ** دے، رمضان کے روزے رکھ اور خانہ کعبہ کا حج ادا کرے بشرطیکہ وہاں تک پہنچنے پر قادر ہو"

(حدیث جبریل)

2 معنی و مفہوم:

زکوۃ لغوی معنی میں پاک کرنا، بڑھانا، تزکیہ کرنا۔ زکوۃ اصطلاحی معنی میں مال کو پاک کرنا

دینی اصطلاح میں زکوۃ سے مراد ہے مقرر حد سے زیادہ مال رکھنے والوں سے مقررہ شرح میں مال وصول کر کے اسے مقررہ مصارف پر خرچ کرنا

زکوۃ مال کو پاکیزہ کرتا ہے

ارشاد ربانی ہے

ترجمہ: "اے نبی لوگوں کے مال سے صدقہ وصول کیجیے یہ صدقہ ان کے مال کو ظاہر اور پاکیزہ بنا دے گا"

(سورۃ توبہ: 103)

Day: ________ Date: ________

3 زکوۃ اہمیت:

زکوۃ اسلام کا اہم رکن ہے اور ہر صاحب نصاب پر زکوۃ فرض ہے زکوۃ کا منکر مرتد اور واجب القتل ہے۔ یہ ہے حضرت ابوبکرؓ نے منکرین زکوۃ کے خلاف جہاد کیا حالانکہ وہ زکوۃ اسلام کے باقی چار ارکان مانتے تھے۔ قرآن کریم میں جہاں بھی اقامت صلوۃ کا حکم آیا ہے اس کے ساتھ زکوۃ ادا کرنے کا بھی حکم آیا ہے

واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ

نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو

(القرآن)

ترجمہ: زکوۃ ادا کرنے والوں کے لیے وعید سنائی گئی ہے اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی بشارت دیجیئے

4 زکوۃ کا نصاب اور شرح

سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کا ساڑھے باون تولے ہیں ان پر زکوۃ اڑھائی فیصد ہے سوائم یعنی چرنے والے مویشی جو سال کا غالب حصہ چراگاہوں میں چرتے ہیں ان کا نصاب اونٹ پانچ عدد گائے بیل بھینس تیس عدد اور بھیڑ بکریاں چالیس عدد پر زکوۃ کی شرحیں مقرر ہیں اسی طرح زرعی پیداوار کی زکوۃ کو عشر کہا جاتا ہے

CamScanner

Date:

Day:

5

مصارف زکوٰۃ

قرآن حکیم سورۃ توبہ میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے گئے ہیں

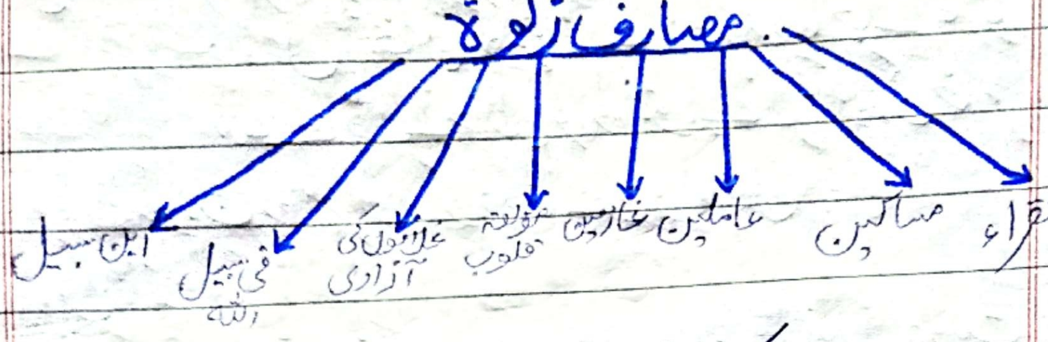

6

زکوٰۃ کا فلسفہ

شاہ ولی اللہؒ کے مطابق زکوٰۃ کی فرضیت کا فلسفہ دو مصلحتوں پر مشتمل ہے 1) تزکیہ نفس اور 2) ارتکاز مال کو روکنا

ا) تزکیہ نفس:

شاہ ولی اللہؒ کے مطابق انسان کی اصل جبلت میں حرص اور بخل و دولت شامل ہیں بخل ایک قبیح عادت ہے یہ انسان کی آخرت کو تباہ کر دیتی ہے بخیل انسان مال و دولت کو اکٹھا کرتا ہے نہ اسے اپنے اور نہ لوگوں کے فائدے کے لیے استعمال کرتا ہے اور یہ مال آخرت میں انسان کے گلے کا طوق بن جائے گا جس کی وعید قرآن پاک میں بھی کی گئی ہے

ترجمہ: "اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی بشارت دیجیئے"

جب آدمی زکوۃ ادا کرتا ہے اور اس کا عادی بن جاتا ہے
تو اس کا ذہن بخل کی بری عادت سے پاک ہو جاتا
ہے اور آخرت میں سرخرو ثابت ہوتا ہے

ترجمہ: اس شخص کو جہنم سے دور رکھا جائے گا جو
اللہ سے ڈرنے والا ہو اور جو اپنے تزکیہ کی خاطر
دولت دوسروں کو دیتا ہے ہو (الیل 18-17)

(ii) ارتکاز دولت میں کمی:

زکوۃ کے فوائد کی دوسری صورت یہ ہے کہ دولت
کو صرف چند امیر دولت مندوں کے ہاتھ میں ہی نہیں
رہتی بلکہ زکوۃ سے گردش رہتا ہے حاجت مند غریب
اور مساکین تک پہنچ جاتی ہے اس سے معاشرے میں توازن
قائم ہوتا ہے امیر و غریب کا فرق کم ہوتا ہے

ارشاد ربانی ہے

ترجمہ: "تا کہ وہ (مال) تمہارے مالداروں کے درمیان ہی
گردش نہ کرتا رہے"

اسی طرح سورۃ المعارج آیت 24-25 میں فرمایا

ترجمہ "اور یہ لوگ ہیں جن کے مالوں میں حاجت مندوں
اور ناداروں کے لیے مقرر حق ہے"

7 زکوۃ کے اثرات

زکوۃ کے سماجی اثرات

(i) طبقاتی فرق میں کمی:

اگر امراء اپنے معاشرے غریب و نادار لوگوں کے

Day: Date:

سرمایہ داری جیسی اور لاپرواہی کا رویہ رکھیں گے تو غریب لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا ہو جائے گی جس سے طبقاتی کشمکش بڑھ جاتی ہے جیسے جاگیردارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام میں ہوتا ہے زکوٰۃ کے نظام سے چونکہ امراء غریبوں کی خبر گیری کرتے ہیں اور انہیں مالی امداد فراہم کرتے ہیں جس سے طبقاتی کشمکش اور فرق ختم ہوتا ہے اور معاشرہ امن و سکون سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے

(ii) **گردش دولت:**

زکوٰۃ سے دولت گردش میں رہتی ہے اور کسی بھی ملک کے لیے ضروری ہے کہ دولت، دولت مندوں کے پاس منجمد نہ رہے بلکہ معاشرے میں پھیل کر گردش میں آئے

(iii) **ارتکاز دولت میں کمی:**

اگر دولت چند ہاتھوں میں مرتکز ہو جائے جیسے سرمایہ داری اور جاگیرداری نظام میں ہوتا ہے تو اس سے مالدار اور نادار طبقوں کے درمیان اختلافات بڑھ جائیں گے اور یہ عمل معاشرے اور معیشت دونوں کے لیے مضر اور تباہ کن ہے زکوٰۃ ارتکاز دولت کو کم کرتی ہے

(iv) **سماجی برائیوں اور جرائم کا خاتمہ:**

اگر کسی معاشرے میں ہر شخص کو تنہا اپنی بقا کی جنگ لڑنی پڑے تو اس کا اور اس کے خاندان کا مستقبل غیر یقینی اور غیر محفوظ ہو جاتا ہے وہ دولت کے حصول کے لیے مختلف سماجی برائیوں اور جرائم کا ارتکاب کرے گا۔ زکوٰۃ

Day: Date:

سے ایسے نادار شخص کی مدد ہو جاتی ہے اور وہ ان برائیوں کے ارتکاب سے بچ جاتا ہے

زکوٰۃ کے اخلاقی و انفرادی اثرات

i) **تزکیہ نفس:**

زکوٰۃ ادا کرنے سے تزکیہ نفس حاصل ہوتا ہے اپنے ہاتھ سے اور اپنی خوشی سے اللہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے جب انسان اپنے مال سے زکوٰۃ نکالتا ہے تو اس کے دل سے مال کی محبت کم ہو جاتی ہے اور اس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے استوار ہو جاتا ہے اور دل تمام برائیوں سے پاک ہو جاتا ہے

ترجمہ: اے نبی ان کے مال سے صدقہ لیجئے جس کے ذریعے آپ انہیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں

ii) **اللہ کی خوشنودی:**

زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اللہ دنیا اور آخرت میں اس کا اجر دے گا

ترجمہ: جو نماز قائم کرتے ہیں ہمارے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں ایسے لوگ مومن ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس بڑے درجات ہیں مغفرت اور بہترین رزق ہے (الانفال: ۳،۴)

iii) **مال بڑھتا اور پاک ہوتا ہے**

زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے مال میں اللہ نے غریبوں کا حق رکھا ہے جب تک غریبوں کا مال نہ دیں مال پاک نہیں ہوتا اور زکوٰۃ دینے سے

Day: Date:

مال بڑھتا ہے گھٹتا نہیں اللہ کی راہ میں خرچ کیے
ہوئے مال کو اللہ نے اپنے ذمے قرض دیا ہے اس کا
وعدہ ہے کہ وہ اسے بڑھا دے گا

ترجمہ:

"اگر اللہ کو قرض حسنہ دو تو وہ اس کو تمہارے
لیے دوگنا کر دے گا اور تمہاری مغفرت کر دے گا اور
اللہ قدر کرنے والا بردبار ہے"

مختصر یہ کہ زکوٰۃ اسلام کا اہم رکن ہے اسے ادا نہ کرنے
والا مومن نہیں بلکہ مرتد اور واجب القتل ہے زکوٰۃ
کے انسان کی سماجی، روحانی اور انفرادی زندگی پر
بہت گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں